بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ اول

دلیل: قل بفضل الله و برحمته فبذالک فلیفرحوا(یونس .آیت ۵۸)

اس آیت میں اللہ کی رحمت اور فضل پر خوش ہونے کا کہا گیا ہے اور نبی کریم ﷺ سے بڑا فضل و رحمت رب کی طرف سے اور کیا ہو سکتا ہے؟

جواب : مولنا یہ آیت تم پر نازل ہوئی یا نبی کریم ﷺ پر؟ اس آیت کے اولین مخاطب تم ہو یا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین؟ اگر اس آیت سے ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو رنڈیاں نچانا میلاد کرنا جھنڈیاں لگانا جلوس نکالنا اور میلاد نہ کرنے والوں کو کافر وہابی گستاخ کہنا نبی اوران کے صحابہ نے سمجھا ہو(معاذ اللہ) تو پیش کرو ورنہ تفسیر کے نام پر تحریف نہ کرو۔

(۲) قرآن میں آتا ہے فانقلبوا بنعمة من الله و فضل لم یمسسهم سوء (آل عمران آیت ۱۷۴)

رب صحابہ کو کہہ رہا ہے کہ اس کے فضل و نعمت کے ساتھ جہاد سے لوٹے تو بتاؤ کیا صحابہؓ نے بھی اس نعمت و فضل کی خوشی اسی طرح ہر سال منائی جس طرح تم مناتے ہو؟

(۳) تمہارا صدر الا فاضل سورہ یونس کی آیت کی تفسیر میں لکھتا ہے کہ:

"فرح کسی پیاری اور محبوب چیز کے پانے سے دل کو جو لذت حاصل ہوتی ہے اسکو فرح کہتے ہیں معنی یہ ہے کہ ایمان والوں کو اللہ کے فضل و رحمت پر خوش ہونا چاہئے کہ اس نے انہیں مواعظ اور شفاء صدور اور ایمان کے ساتھ دل کی راحت و سکون عطا فرمائے حضرت ابن عباس و حسن و قتادہ نے کہ اللہ کے فضل سے اسلام اور اس کی رحمت سے قرآن مراد ہے ایک قول یہ ہے کہ فضل اللہ سے قرآن اور رحمت سے احادیث مراد ہیں"۔(خزائن العرفان۔ص:۳۵۶ ناشر المجد داحمد رضا اکیڈمی ملنے کا پتہ دار العلوم امجدیہ کراچی)

اس تفسیر سے پہلی بات تو یہ معلوم ہوئی کہ خوش ہونا دل کا معاملہ ہے نہ کہ جھنڈیاں لگانا جلوس کرنا بھنگڑے ڈالنا کیک کاٹنا، نیز اس آیت سے میلاد کی خوشی نہیں بلکہ مواعظ حسنہ کی خوشی کرنا معلوم ہوئی نیز یہاں فضل و رحمت سے مراد اسلام اور قرآن مراد ہے تو جو چیز آیت سے ثابت ہے اس پر خوشی کبھی زندگی میں نہیں کی اور جس کا آیت میں دور دور تک ذکر نہیں اس کی نام نہاد خوشی پر پورے ملک میں فساد مچایا ہوا ہے۔

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ دوم

دلیل: و اما بنعمة ربک فحدث (الضحی . آیت ۱۱)
اپنے رب کی نعمتوں کا چرچا کرو۔اس آیت میں رب تعالی اپنی نعمتوں کا چرچا کرنے کا حکم فرمار ہے ہیں اور نبی کریم ﷺ سے بڑھ کر نعمت رب کی اور کیا ہو سکتی ہے اس لئے ہم میلاد کرتے ہیں۔

جواب: مولوی صاحب خدا کا خوف کرو ترجمہ میں تحریف نہ کرو''حدث'' واحد کا صیغہ ہے اور تم ترجمہ ''کرو'' جمع کا کر رہے ہو۔اس آیت میں تو کہیں بھی دور دور تک ۱۲ ربیع الاول کو ہر سال جشن کرنے کا ذکر نہیں۔نیز اس آیت میں حکم نبی کریم ﷺ کو دیا جار ہا ہے تو بتاؤ کیا نبی کریم ﷺ نے ۱۲ ربیع الاول کو اسی طرح چرچا کیا تھا جس طرح تم کرتے ہو یا نبی ﷺ نے اس آیت پر عمل نہیں کیا وہ تو معاذ اللہ آیت کا مطلب نہیں سمجھ سکے اور تمہیں سمجھ آ گئی۔نیز کیا صحابہؓ نے بھی آیت کا یہی مطلب بیان کیا جو تم کر رہے ہو؟

(۲) نبی کریم ﷺ کے نعمت ہونے کا انکار نہیں لیکن اگر اس آیت سے نعمت پر جشن کرنا بھنگڑے ڈالنا معلوم ہو رہا ہے تو اللہ فرماتا ہے و ان تعدوا نعمت الله لا تحصوها (ابراہیم آیت ۳۴) اگر تم رب کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہ کرسکو گے معلوم ہوا کہ رب کی نعمتیں لاتعداد ہیں پھر تو انسان کو اپنی زندگی کا ہر پل ہر گھڑی جشن جھنڈیوں جلوسوں روڈوں کو بلاک کرنے میں گزار دینا چاہئے ان تمام نعمتوں پر جشن نہ کرنا کیا اس بات کی دلیل نہیں کہ تم رب کی نعمتوں کے منکر ہو اسی لئے تو مشرک ہو۔

(۳) تمہارے مسلک کا مستند ترین مولوی غلام رسول سعیدی صاحب امام رازیؒ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ:
''نبی ﷺ کو کس نعمت کے بیان کا حکم دیا گیا ہے؟۔مجاہد نے کہا اس نعمت سے مراد قرآن ہے کیونکہ اللہ تعالی نے سیدنا محمد ﷺ کو جو سب سے عظیم نعمت عطا فرمائی ہے وہ قرآن ہے''۔(تبیان القرآن ج ۱۲ ص ۸۳۶)
لو جی جس نعمت کا چرچا کرنے کا رب نے خود نبی کو حکم دیا اس پر جشن تو کیا تم کو پڑھنے کی توفیق نہیں اور جس بات کا ذکر دور دور تک نہیں اس پر پورے ملک میں تم نے ہنگامہ بدتمیزی کھڑا کیا ہوا ہے۔

(۴) تمہارے صدر الافاضل خلیفہ رضا خان نعیم الدین مراد آبادی لکھتا ہے کہ:
''نعمتوں سے مراد وہ نعمتیں ہیں جو اللہ تعالی نے اپنے حبیب ﷺ کو عطا فرمائیں اور وہ بھی جن کا حضور ﷺ سے وعدہ فرمایا''۔(خزائن العرفان ص ۷۰۹)
لو جی بات ہی ختم یہاں نبی ﷺ کے نعمت ہونے کا ذکر نہیں بلکہ ان نعمتوں کا ذکر ہے جو نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائی گئی ہیں جیسے حوض کوثر شفاعت کبری لواءحمد وغیرہا مولوی غلام رسول سعیدی نے قریبا ایسی ۱۵ نعمتوں کا ذکر کیا ہے جو نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائی گئی ہیں اور جن کے بیان کا اس آیت میں حکم دیا گیا ہے (تبیان القرآن ج ۱۲ ص ۸۳۷) مگر تم ان میں سے کسی ایک نعمت کا چرچا اس طرح نہیں کرتے جس طرح میلاد کا اب بتاؤ کون اقراری وہابی اور گستاخ بنا؟ غرض قرآن میں تحریف نہ کرو تمہارا خود ساختہ مطلب تو خود تمہارے اکابر کو مسلم نہیں۔

حصہ سوم

دلیل: وذکرھم بایام اللہ دیکھو قرآن میں اللہ فرما رہا ہے کہ دن مناو اس لئے ہم نبی ﷺ کا میلادوالادن مناتے ہیں۔

جواب: مولوی صاحب خدا کا خوف کرو ترجمہ میں تحریف نہ کرو۔ تمہیں دیکھ کر تو یہودی بھی شرما جائیں۔ پوری آیت اس طرح ہے:

ولقد ارسلنا موسی بآیتنا ان اخرج قومک من الظلمات الی النور و ذکرھم بایام اللہ ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور (سورہ ابراھیم آیت ۵)

اس آیت میں اللہ تعالی حضرت موسی علیہ السلام کو ایام اللہ کی تذکیر کا حکم فرما رہے ہیں تو بتاؤ کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسی طرح اپنا میلاد ہر سال منایا جس طرح تم مناتے ہو؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو رب کے کلام میں تحریف سے باز آجاؤ۔

(۲) آیت میں تو ایام اللہ جمع ہے اور تم صرف ایک یوم مناتے ہو اگر آیت کا وہی مطلب لیا جائے جو تم کہہ رہے ہو تو اس طرح تو کم سے کم سال میں تین میلاد منانے چاہئیں تم صرف ایک کیوں مناتے ہو؟

(۳) نبی کریم ﷺ، آپ ﷺ کے صحابہؓ، تابعین، مسلم بین الفریقین مفسرین میں سے کسی ایک کا قول اس آیت کی تفسیر میں دکھاد و جس نے اس آیت سے ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو جشن منانا جلوس نکالنا کیک کاٹنا ماڈلز بنانا اور دیگر خرافات کے جواز کو نقل کیا ہو اور منہ مانگا انعام وصول کرو۔

(۴) عمدۃ المفسرین عماد الدین ابن کثیرؒ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ:

''موسی علیہ السلام ان (بنی اسرائیل) کو اللہ کی نعمتیں یاد دلاؤ یعنی فرعون کے ظلم وقہر سے اللہ کا ان کو نجات دلانا، سمندر کا ان کیلئے پھاڑ دینا، ان پر بادل سے سایہ کیئے رکھنا، آسمان سے ان کیلئے من وسلوی کا نزول اس کے علاوہ دیگر نعمتیں جو بنی اسرائیل پر اللہ نے کی وہ سب ان کو یاد دلاؤ''۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۴۷۸)

پس اگر اس آیت سے جشن منانا ثابت ہوتا ہے تو ان تمام چیزوں کا بھی جشن مناؤ جس کا حکم خود اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دے رہے ہیں۔

(۵) نیز ایک طرف تو آپ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کا میلاد اس دن اس لئے کرتے ہیں کہ آپ ﷺ پیدا ہوئے میلاد کا معنی پیدائش تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو میلاد منانے کا حکم رب اس وقت دے رہا ہے جب آپ ﷺ پیدا ابھی نہیں ہوئے تھے؟ یہ میلاد تو نہ ہوا؟

حصہ چہارم

دلیل: حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بارے میں ہے و سلم علیہ یوم ولد و یوم یموت و یوم یبعث حیا (سورہ مریم آیت ۱۵) اور حضرت عیسی علیہ السلام کے بارے میں ہے والسلم علی یوم ولدت و یوم اموت و ویوم ابعث حیا (مریم آیت ۳۳) دیکھا قرآن میں ہے کہ انبیاء علیہ السلام کے میلاد کے دن درود وسلام بھیجا کرو میلاد کیا کرو۔

جواب: مولوی صاحب خدا کا خوف کرو ترجمہ میں تحریف نہ کرو۔ تمہیں دیکھ کر تو یہودی بھی شرما جائیں۔ اگر یہ قرآن کا حکم ہے تو کیا حضرت عیسیٰ و یحیی علیہما السلام نے اسی طرح ہر سال اپنا جشن میلاد منایا تھا جس طرح تم مناتے ہو؟ اور کیا نبی کریم ﷺ بھی اسی طرح ان انبیاء کا میلاد مناتے ہر سال جس طرح تم مناتے ہو؟ اگر نہیں تو بتاؤ تم تو اس حکم قرآنی پر عمل کرو اور جن پر نازل ہوا وہ اس پر عمل سے قاصر رہے۔ معاذ اللہ

(۲) آپ کہتے ہیں کہ میلاد ساتویں ہجری میں ایجاد بندہ ہوا تو کیا امت محمدیہ ﷺ سات سو سال تک اس حکم قرآنی سے غافل رہی؟ سات سو سال تک امت کو پتہ نہ چلا سکا کہ اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو میلاد کی خرافات کرنی ہے معاذ اللہ اگر سات سو سال تک ان کو پتہ نہ چلا سکا تو آپ کو کس نے بتایا؟ کہیں ان الشیاطین لیوحون الی اولیائھم والا معاملہ تو نہیں؟

(۳) نبی کریم ﷺ کی حدیث۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین یا کسی مستند مفسر کا قول پیش کرو کہ اس نے اس آیت سے وہی معنی مراد لئے ہیں جو تم لے رہے ہو؟

(۴) اگر اس آیت میں ولادت کے ذکر کی وجہ سے جشن میلاد منانا ثابت ہوا تو اسی آیت میں وفات کا ذکر بھی تو ہے تو جشن وفات کیوں نہیں مناتے؟ نیز قیامت کے دن اٹھائے جانے کا ذکر بھی ہے اس کا جشن کیوں نہیں مناتے؟ آیت میں بقول تمہارے ایک بات پر عمل کرنے اور دو باتوں کو چھوڑنے پر بھی اگر تم مسلمان اور عاشق رسول ہو تو آیت کے تینوں باتوں کو چھوڑنے پر کوئی وہابی کیسے؟

(۵) نیز پیدائش کے دن درود وسلام بھیجنے کا حکم نہیں بلکہ بقول نعیم الدین یہاں سلام سے مراد یہ ہے کہ اس دن سلامتی اور امن اللہ نے عطا کی۔ نیز قرآن میں جنتیوں پر بھی سلام ہے (الحجر ۴۶۔ النمل ۳۲) ہدایت کی اتباع کرنے والوں پر بھی سلام ہے (طہ۔ ۴۷) تمام انبیاء علیہم السلام پر سلام ہے (الصافات ۱۸۱) تو ان تمام کا جشن میلاد کیوں نہیں مناتے؟

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ پنجم

دلیل: واذ اخذ اللہ میثا ق النبیین لما اتیتکم من کتب و حکمۃ ثم جائکم رسول مصدق لما معکم ۔۔الآیۃ (آل عمران۔۸۱۔۸۲) دیکھو خود رب تعالیٰ نبی کریم ﷺ کا میلاد منا رہا ہے تو ہم کیوں نہ منائیں؟

جواب : مولوی صاحب خدا کا خوف کرو ترجمہ میں تحریف نہ کرو۔ اس آیت کو پڑھ کر کیا نبی کریم ﷺ نے اس کا وہی مطلب سمجھا جو تم سمجھ رہے ہو؟ اس آیت کو پڑھ کر کیا صحابہ ہر سال اسی طرح جشن میلاد مناتے تھے؟ اللہ کے رسول ﷺ کی حدیث ان کے صحابی کا قول یا کسی مستند تفسیر کا حوالہ پیش کرو کہ اس آیت کا مطلب ان ہستیوں نے وہی بیان کیا ہے جو تم کر رہے ہو۔

(۲) ضروری نہیں کہ جو کام اللہ کرے وہ ہم بھی کریں اللہ جسے چاہے زندگی دے جسے چاہے موت دے جس بستی کو چاہے برباد کر دے تو کیا کل کو تم بھی لوگوں کو مارنا قتل و غارت گری کرنا شروع کر دو گے؟ یہ کہہ کر کہ اللہ بھی تو یہ سب کر رہا ہے ہم تو سنت اللہ پر عمل کر رہے ہیں۔ معاذ اللہ۔

(۳) قرآن میں یہ بھی تو آتا ہے: و اذاخذ ربک من بنی آدم من ظھورھم و ذریتھم و اشھدھم علی انفسھم الست بربکم قالوا بلی (اعراف۔آیت۱۷۲) تو چاہئے کہ اس آیت کی رو سے تمام بنی آدم اور ان کی ذریت کا میلاد مناؤ۔

(۴) ایک طرف تو کہتے ہو کہ نبی کریم ﷺ کی میلاد ان کی پیدائش کی خوشی میں منا رہے ہیں دوسری طرف آیت وہ پیش کر رہے ہو جس میں نبی کریم ﷺ کی پیدائش تو ذکر تو کیا آپ ﷺ خود ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے یہ تو عالم ارواح کا ذکر ہو رہا ہے پھر تو میلاد سے پہلے جشن عالم ارواح اور جشن میثاق مناؤ۔

(۵) کیا اللہ رب العزت جب میلاد منا رہا تھا معاذ اللہ تو اسی طرح منایا تھا جس طرح تم نے منایا؟ کیا عالم ارواح میں سبز رنگ کی نعلین کے نقش والی جھنڈیاں لگائی گئیں؟ عالم ارواح کے تمام راستے بلاک کئے گئے؟ وہاں جلوس نکالا گیا، وہاں کے جلسے میں مخالفین کو منہ بھر کر گالیاں، سب و شتم کیا گیا؟ کیک کاٹے گئے؟ ماڈلز لگائے گئے؟ ہر سال اس میلاد کا اسی طرح اعادہ کیا جاتا؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو تم یہ سب خرافات کیوں کرتے ہو؟ پھر جس طرح اللہ نے منایا اسی طرح مناؤ نا۔

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ ششم

دلیل : نبی کریم ﷺ ہر پیر کے دن کا روزہ رکھتے آپ سے پوچھا گیا کہ کیوں رکھتے ہیں تو فرمایا اس دن میں پیدا ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے خود اپنا میلاد منایا سو ہم بھی مناتے ہیں۔

جواب: مولوی صاحب خدا کا خوف کرو حدیث کے متن و مطلب میں تحریف نہ کرو۔ پوری حدیث اس طرح ہے

سئل رسول الله ﷺ عن صوم الاثنين فقال فيه ولدت و فيه انزل علی رواه مسلم (مشکوۃ ج ا ص ۱۸۱)

اگر یہاں ولدت سے میلاد منانا ثابت ہوا تو "انزل علی" سے نزول وحی کا جشن منانا بھی تو ثابت ہوتا ہے کیونکہ آپ فرما رہے ہیں کہ اس دن مجھ پر وحی کا نزول ہوا اس لئے اس کے شکر میں روزہ رکھتا ہوں تو آپ "جشن عید نزول وحی" کیوں نہیں مناتے؟ آدھی حدیث پر عمل آدھی کو ترک کرنا کیا کھلی منافقت نہیں؟۔

(۳) اس میں تو پیر کے دن کا ذکر ہے اور تم نے شائد ہی آج تک پیر کے دن جشن عید میلاد منایا ہو کیونکہ تمہارا میلاد پیر کو نہیں ۱۲ ربیع الاول کو ہوتا ہے اور اس دن اکثر پیر نہیں ہوتا۔ نیز کسی شارح حدیث کا اس حدیث کی تشریح میں ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو جشن، جلوس، کیک منانے کا ثبوت پیش کرو۔

(۴) اگر اس حدیث سے میلاد منانا ثابت ہوتا ہے تو چاہئے کہ پھر ہر ماہ ہی کم سے کم ۳، ۴ بار تو جشن میلاد منایا جائے کیونکہ اس میں پیر کے دن کا ذکر ہے اور پیر کا دن ہر ماہ میں کم سے کم تین چار بار تو آ ہی جاتا ہے تم اس سب میلادوں کو چھوڑ کر سال میں صرف ایک میلاد مناتے ہو تو بتاو حقیقی میلاد کے تم منکر نہ ہوئے؟ جو نبی کے طریقے کو چھوڑ کر صرف ایک دن میلاد منائے وہ بھی اس تاریخ میں جس میں خود نبی ﷺ نے بھی نہیں منایا۔

(۵) نبی تو بقول تمہارے میلاد کی خوشی میں روزہ رکھے اور تم میلادیوں پیٹوؤں حرام خوروں کو شیرینی اور کیک کھلاؤ کیا نبی نے کیک کھا کر روزہ توڑ کر میلاد منایا تھا؟

(۶) آپ کہتے ہیں کہ عید میلاد مسلمانوں کی دو عیدوں سے بھی افضل و برتر ہے جو جب مفضول عیدین یعنی عید الفطر و عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا جائز نہیں اور اس دن کے روزے کو شیطان کا روزہ کہا گیا ہے تو ان عیدوں سے افضل عید پر روزہ رکھنا کیسے جائز ہوا؟ اب ہم تمہاری عید درست مانیں یا نبی کریم ﷺ کا روزہ؟

بریلویوں کی کرسمس (میلاد) پر دلائل کے جوابات

حصہ ہفتم

دلیل : نبی کریم ﷺ نے خود منبر پر کھڑے ہوکر اپنا میلاد منایا اور ایک بار حضرت حسانؓ کو منبر پر کھڑے ہوکر میلاد منانے کا حکم دیا۔ تو ہم کیوں میلاد نہ منائیں؟

جواب : پہلے آپ یہ بتائیں کہ آپ غیر مقلد ہیں یا مقلد حنفی؟ اگر غیر مقلد ہیں تو پہلے تو ان دونوں حدیثوں کی مکمل سند پڑھیں اور اس کی توثیق بیان کریں۔ اور اگر مقلد ہیں تو آپ کو یہ اجازت کس نے دی کہ بلاواسطہ خود احادیث سے مسائل کشید کرنے لگ جائیں؟ کسی مجتہد کا قول اس حدیث کی شرح میں یا فقہ حنفی کا مفتی بہ فتوی دکھائیں کہ اس سے ۱۲ ربیع الاول کی موجودہ خرافات پر استدلال کیا گیا ہو۔

(۲) آپ کے مولوی عبدالسمیع رامپوری لکھتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ کے دور میں ربیع الاول میں میلاد نہیں منایا جاتا (انوار ساطعہ ص ۲۶۷) لیجئے آپ کا جھوٹ کہ صحابہ بھی نبی کریم ﷺ کا میلاد مناتے خود آپ کے گھر سے واضح ہوگیا۔

(۳) مولوی صاحب خدا کا خوف کرو حدیث میں تحریف نہ کرو۔ پوری حدیث اس طرح ہے

عن العباس انه جاء الى النبى ﷺ فكانه سمع شيئا فقام النبى ﷺ على المنبر فقال من انا؟ قالوا انت رسول الله ..الخ

ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں ای من الطعن فی نسبه او حسبه (مرقاۃ ج ۱۰ ص ۴۳۷) لیجئے منبر پر کھڑے ہوکر رسول اللہ ﷺ کا اپنا حسب ونسب بیان کرنے کیلئے نہ تھا بلکہ حضرت عباسؓ نے بعض کفار سے آپ کے بارے میں کچھ نازیبا کلمات سنے جس کی شکایت لیکر آپ کے پاس آئے حضور ﷺ کو یہ ناگوار گذرا اور آپ نے منبر پر کھڑے ہوکر اس کی وضاحت فرمائی۔

(۴) کیا یہ ۱۲ ربیع الاول کا دن تھا کیا پھر جلوس نکلا؟ شیرینی تقسیم ہوئی؟ جھنڈیاں لگیں؟ اور پھر کیا ہر سال اسی طرح میلاد منایا جاتا؟

(۴) حضرت حسانؓ والی حدیث میں بھی دور دور تک ۱۲ ربیع الاول جلوس جھنڈیوں جشن میلاد کا ذکر نہیں نہ ہی ہر سال یہ مجلس اسی طرح لگتی اس سے تو صرف اتنا ثابت ہوتا ہے کہ کفار آپ ﷺ کے ہجو میں جو شعر کہتے حضرت حسانؓ اس کا جواب دیتے اور نبی کریم ﷺ اس کو پسند فرماتے اس کا کون کافر منکر ہے؟

حصہ ہشتم

دلیل: علامہ سیوطیؒ، شاہ ولی اللہؒ، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے میلاد منانے کو جائز قرار دیا۔

جواب: پہلی بات تو یہ کہ ہم حنفی ہیں اس لئے سیوطیؒ کی بات ہمارے لئے حجت نہیں اگر آپ کو اس بات سے کوئی تکلیف ہوئی تو عرض کردیں انشاء اللہ آپ ہی کے گھر سے ہم یہ اصول دکھا دیں گے نیز کیا آپ کو سیوطیؒ کی تمام باتوں سے اتفاق ہے؟ اگر ہاں تو ہم زیادہ نہیں دو تین مسئلے دکھادیں گے جس کو آپ نہیں مانتے وہاں سیوطیؒ کی بات کیوں نہیں مانتے؟ نیز سیوطیؒ نے تو یہ بھی کہا کہ میلاد منانے پر قرآن وحدیث سے کوئی دلیل نہیں سارا قیاس ہی قیاس ہے تو سیوطیؒ کی اس بات کو کیوں نہیں مانتے؟ اور میلاد کو ثابت کرنے کیلئے قرآن وحدیث میں تحریف کیوں کرتے ہو؟

(۲) جہاں تک بات شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی ہے تو وہ تو آپ کے مذہب میں معاذ اللہ کافر وہابی ہے اس کی بات کیسے معتبر؟ نیز یہ بھی جھوٹ ہے کہ شاہ صاحبؒ نے میلاد منانے کو جائز لکھا ہے بلکہ وہ تو فرمارہے ہیں کہ مکہ میں جو جگہ آپ کی جائے پیدائش تھی جب فقیر وہاں گیا تو لوگ وہاں درود وسلام پڑھ رہے تھے اور عجیب وغریب قسم کے انوار و فیوضات کا نزول ہورہا تھا (ملخصا فیوض الحرمین ص ۸۰) آج کل یہاں ایک عالیشان حجرہ بنا ہوا ہے اور سعودی حکومت نے اس میں ایک عظیم لائبریری قائم کی ہوئی ہے الحمدللہ آج بھی جانے پر ایک عجیب سی کیفیت مومن پر طاری ہوجاتی ہے اور واقعی فیوض وبرکات کا نزول ہوتا ہے۔ اس سے کس کو انکار ہے؟ کہاں ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو جشن منانا جھنڈیاں لگانا رنڈیاں نچانا ڈھول دھمکا کرنا کیک کاٹنا سڑکیں بلاک کرنا اہل سنت پر تبرا کرنا اور یہ سب خرافات نہ کرنے والوں کو کافر وہابی کہنا کہاں زیارت کیلئے نبی کریم ﷺ کی جائے پیدائش پر جانا؟

(۳) رہی بات شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کی تو آپ کے مستند ترین عالم دین غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

"شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اپنی تمام تر علمی خدمات اور عظمتوں کے باوجود بشر اور انسان تھے۔ نبی اور رسول نہ تھے۔ ان کی رائے میں خطا ہوسکتی ہے نیز اس کو ایک محدث کی حیثیت سے تسلیم کیا گیا ہے ان کو فقیہ نہیں مانا گیا نہ ان کی کسی کتاب کو کتب فتاویٰ میں شمار کیا گیا ہے (شرح مسلم ج ۱ ص ۹۳۰۔۹۳۱)

لو جی بات ہی ختم شیخ بھی انسان ہیں ان سے بھی خطا ہوسکتی ہے نیز جب شیخ فقیہ ہی نہیں تو کسی فقہی معاملے میں ان کی کوئی بات حجت نہیں۔ نیز آپ کے اعلیٰ حضرت اور مسلک کے علماء نے کئی جگہ شیخ کی باتوں سے اختلاف کیا تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو "راہ سنت شمارہ نمبر ۷ مضمون شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور مسلک اعلیٰ حضرت پر ایک نظر"۔